ہو گیا تاریک چھپنے سے ترے ای زیر خاک　　گھر مرا اے دین کے اختر ہای سرور ہای ہاے

دن دونے کے چاند کو مارین شامی گھیر
جگ مین دیکھا ہے کہین ایسا بھی اندھیر

بس نہین چلتا کسی بندے کا کچھ تقدیر سے　　کیا کرون اے میرے دلبر ہای سرور ہای ہاے

بیکس تجکو دیکھکر روتی ہون جگ ناتھ
کیا کرون اے لاڈلے میرا بس کچھ ناتھ

دیکھکر تجھ لاش کو کہتی گئی ای سوے شام　　پھیری یون ہر اک خواہر ہای سرور ہای ہاے

انکھ مین جو کو لو پہرے ہی جاے ہے بیر
پر یہ دیکھا جاتا نہین بہڑا ہوا یون بیر

یون کیا غارت ترے گھر کو کہ مستورات کی　　سر کی بھی چھوڑی نہ چادر ہای سرور ہای ہاے

تفتہ جنس سب ظلم سے ہو دنگا اک بار
لوٹ کے لیگئے وہ کشتی چھوڑا نہ اک تار

ظلم جو گذرا ہی تجھپر ہون گی اس کو یاد کر　　نعرہ زن مین تا بمحشر ہای سرور ہای ہاے

ارا تی ہی گاے بھی شیر جو تجھپر اکھاے
رو دون نہ تجھسا پوت جب موت کے منھ مین جاے

مطلب ان طرح سے ہر دم حضرت خیر النسا　　یہ سخن لاتین زبان پر ہاے سرور ہای ہاے

سن سن جگ مین سودا یہ بنتی کے بین
موئی سے سب ہو گئے تین لوک بیچین

مرثیہ مثلث بطریق متزاد

ہان اصغر کی کہتی ہی رو رو بچے کی سو جا بیکو　　تھپک تھپک سب دین مین لوری دو نین جو کا بیکو
ارے اصغر میرے لال

جسکا بچہ یون سوے دکھ اسکی مانکا کیجے غور　　آجکا سویا حشر مین جو جگا اس سو نیکو کہین زور
ارے اصغر میرے لال

بین تمھاری کہتی ہی پیارے بیر کو ہان دے جو جگا　　جو کہین کب اس نیند کے سوے سو وہ دکھیا بچہ جگا

ہوے اصغر میرے لال

جاؤ گے جیدھر تم ادھر کون اب ساتھ اٹھ جاویگا
روؤ گے جو تم تنہا مین کون تمھین بہلادے گا

ہی ہی اصغر میرے لال

انکھو مچولا کھیلین مین لڑکے چھپ چھپ جانئی راتون مین
پانو تمھین چلتے ہی نہ دیکھا بلا لگے تم ہاتھون مین

ہی ہی اصغر میرے لال

تم جو چلے ہو گود سے میری الفت کے رشتے کو توڑ
کوئی بھی اس نمونے پیارے جاتا ہے امان کو چھوڑ

ہی ہی اصغر میرے لال

جاتی تم جب پاس کسیکے لیتے تھے سب ہاتھون ہاتھ
مجکو بتاؤ کون چلیگا آج تمھارے پالنے ساتھ

ہی ہی اصغر میرے لال

اب تک تمکو ساتھ سلایا آج جدھر تم سونے جاؤ
ہٹ کی نشر ابھی ہی پیارے وان تم مجکو ساتھ سلاؤ

ہی ہی اصغر میرے لال

آنکھ تمھاری جو لاگی دون گلے تمھاری لاگون گی
اور سوئے کی ایسا پیارے محشر ہی مین جاگو گی

ہی ہی اصغر میرے لال

جیت سوئی سو سوئی تم مین جاگتی ہون اور جیتی ہون
دودھ نہ پینے سے مین تمھاری گھونٹ لہو کے پیتی ہون

ہی ہی اصغر میرے لال

ایسی نیند کہاں سے آئی دودھ بھی مانگ نہ روئے تم
کاندھے سے لگ باپ کے اپنے سوئے سو بس سوئے تم

ہی ہی اصغر میرے لال

سو نیکو مین غافل ہون روتی اس سے بھی سوتی ہین دیر
اس کروٹ پر جو سویا مین اسکو نہ دیکھا اٹھتے پھیر

ہی ہی اصغر میرے لال

جو لگتی نیند آتی ہی پیارے آنکھون مین ہر بارے کی
نیند جو ہوئے تم جنکو یہ تو ڈس ہے کالے کی

ہی ہی اصغر میرے لال

ٹک تو پیارے کروٹ لیکر مان کی طرف تو منہ کو پھیر
ایسا کیا مین کیا تمھارا روٹھ رہے جو اتنی دیر

ہی ہی اصغر میرے لال

خلق اپنا دکھلا ہو جیو نکو تم کر گیا یون ارشاد
سودھنے کو مان فدائی دی ہو گے زیادہ معتاد

ہی ہی اصغر میرے لال

ایسا گر مین سمجھتی تم کو تکتی کب لوری دینے — علق کی راہ آنکھون نمین تمھاری نیند نہ آوے گی جی لینے

ہی ہی اصغر میرے لال

کھولو اب انکھیان تم اپنی کر غون غان اماں پاس — خاک کے نیچے مت دبواؤ میری تم امید و آس

ہی ہی اصغر میرے لال

چاؤ تھا میرے دل مین تمھارا دیکھ مرونگی بیاہ برات — نیند تمھین یہ ایسی آئی جن نے کھوئی سب بات

ہی ہی اصغر میرے لال

آب نہ پیکان کر یہ تمنا میرے دل کی ڈبوئی ہے — موت ہی بنری ہو گی تمھاری ساتھ تمھین لے سوئی ہے

ہی ہی اصغر میرے لال

آس یہ کر رکھی تھین زلفین جو مین تم کو پاؤن گی — کعبے مین جا کر مین تمھاری یہ منت اترواؤن گی

ہی ہی اصغر میرے لال

پڑھتا طوطا جس دکھیا کا اڑجاوے یون قفس کو توڑ — یاد کر اسکی باتونکو وہ مرے نہ کیونکر سر کو پھوڑ

ہی ہی اصغر میرے لال

ہنسلی جائی ٹک بھی تمھاری تو مین بیکل ہوتی تھی — جسدم تک تم روتے رہتے مین بھی تب تک روتی تھی

ہی ہی اصغر میرے لال

زیست مری بھی ایسی ہے اب کانٹے پر جیسے اوس — تم سا گل جب ہاتھ سے جاوے پھر جیون تو صد افسوس

ہی ہی اصغر میرے لال

غرض مہربان سب کی نین سے خون کی ندیان بہتی ہین — جسدم با نوا آہ و فغان سے اتنے سخن کو کہتی ہین

ہی ہی اصغر میرے لال

دیگر مرثیہ مثلث

بنت نبی کے پیارے لال ہائے حسیناوائے حسین — کہاں پڑے ہو آج نڈھال ہائے حسیناوائے حسین

ٹک دیکھو عترت کا حال ہائے حسیناوائے حسین

اہل حرم با شور و شین کہتی ہین یہ دن اور رین — کدھر گئے من کے چین کسکو دیکھیگے یہ نین

جینے کا نہین ہین خیال ہائے حسیناوائے حسین

رو رو کر وہ صبح و شام ڈالے ہین سر پر خاک مدام — سر چھاتی کوٹین ہین تمام بیٹھی ہین یون لے لے نام